

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٰٓ أَعْلَمُ بِسَنِّ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِہٖ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میرا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور

وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّہٗ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾

اس کو (بھی) جس کے لئے آخرت کے گھر کا انجام (بہتر) ہوگا، بیشک ظالم فلاح نہیں پائیں گے ۵

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ اِلٰہٍ

اور فرعون نے کہا: اے درباریو! میں تمہارے لئے اپنے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان! میرے

غَيْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِّیْہَا مِنْ عَلٰی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا

لئے گارے کو آگ لگا (کر کچھ اینٹیں پکا) دے پھر میرے لئے (ان سے) ایک اونچی عمارت تیار کر شاید میں

لَعَلَّیْٓ اُظْلِمُ اِلٰی اِلٰہِ مُوسٰی ۚ وَاِنِّیْٓ اَلَا تُظُنُّہٗ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۳۸﴾

(اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے خدا تک رسائی پاسکوں، اور میں تو اس کو جھوٹ بولنے والوں میں گمان کرتا ہوں ۵

وَاَسْتَكْبَرُہٗوْ جُنُودُہٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْا

اور اس (فرعون) نے خود اور اس کی فوجوں نے ملک میں ناحق تکبر و سرکشی کی اور یہ گمان کر بیٹھے کہ وہ

اَنَّهُمْ اِلٰیْنَا لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰہُ وَجُنُودَہٗ فَنَبَذْنٰہُمْ

ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے ۵ سو ہم نے اس کو اور اس کی فوجوں کو (عذاب میں) پکڑ لیا اور

فِی الْاِیْمِ ۚ فَاَنْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰہُمْ

ان کو دریا میں پھینک دیا تو آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا (عبرت ناک) ہوا ۵ اور ہم نے انہیں (دوزخیوں کا)

اِسۡمَ یَّدْعُوْنَ اِلٰی النَّارِ ۚ وَیَوْمَ الْقِیَمَةِ لَا یُنۡصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

پیشوا بنا دیا کہ وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ۵

وَ اَتَّبَعْنٰہُمْ فِیْ ہٰذِہِ الدُّنْیَا لَعَنَہٗ ۚ وَ یَوْمَ الْقِیَمَةِ هُمْ

اور ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں (بھی) لعنت لگادی اور قیامت کے دن (بھی) وہ بدحال لوگوں